





سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سورہ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مہربان ہیں ہر عالم کے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲

جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ

الدِّينِ ۳

جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے

نَسْتَعِينُ ۴

درخواست اعانت کرتے ہیں۔ بنیاد دیجئے ہم کو

الْمُسْتَقِيمَ ۵

سیدھا۔ اُن لوگوں کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ ۶

جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۷

غضب کیا گیا نہ اُن لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

ف

یہ سورت رب العالمین نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ ان الفاظ میں اپنے خالق و رازق کے سامنے عرض مدعا کیا کریں۔

مخلوقات کی الگ الگ جنس ایک ایک عالم کائنات ہے مثلاً عالم ملائکہ، عالم انسان، عالم پند، عالم حیوانات، عالم جن۔

ف

انعام سے دینی انعام مراد ہے۔ انعام والے چار گروہ ہیں۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔

ف

غضب کے مستحق وہ لوگ ہیں جو تحقیقات کے باوجود راہ ہدایت کو چھوڑ دیں۔

اور گمراہ وہ ہیں جو صراطِ مستقیم کی تحقیقات نہ کرنا چاہیں،

ان میں سے غضب زیادہ ناراضی کے مستحق ہیں۔ جو

دانستہ حق کی مخالفت میں یا سرگرم ہیں۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَتَمُتُ بِآيَةِ الْكُرْسِيِّ

سورہ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۰ آیتیں ہیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۱

راہِ ہدایت ہے خدا سے ڈرنے والوں کو

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

ایمان لگاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۲

نماز کو اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

اور وہ لوگ ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف آتا رہی

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے آتا رہی جا چکی ہیں

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۳

اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور جو ایمان نہیں لگاتے آخرت کے بارے میں

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور جو ایمان نہیں لگاتے آخرت کے بارے میں

ف

ان حروف کے معانی سے خواہ کو اطلاع نہیں دی گئی شاید

حائل وحی صلی اللہ علیہ وسلم کو بنیاد لگایا ہو کیونکہ اللہ اور

اس کے رسول صلعم نے یہاں کے ساتھ ہی باتیں بتلائی ہیں

جنکے نہ جاننے سے دین میں کوئی حرج اور نقصان لازم آتا تھا لیکن

ان حروف کا مقوم نہ جاننے سے کوئی حرج نہ تھا اس لئے ہر کو

بھی ایسے امور کی تفسیر نہ چاہیے کہ بعض قرآن کے جواز اللہ

مونیس کوئی شک نہیں یعنی یہ یقینی ہے کہ کوئی نافرمان اس میں شبہ کرنے سے بھی یقینی

ہی رہتی ہے۔

فلان کیونکہ جس کو خوف خدا نہ وہ قرآن کا بتلایا ہو اراستہ

نہیں دیکھتا۔

فلانی جو چہرے میں حواس اور عقل کو پوشیدہ ہیں ان کو

صرف اللہ و رسول کے فرمان سے صحیح مان لیتے ہیں۔

۵ یعنی اس کو پابندی ہمیشہ ادا کرتے ہیں اور اس کے شرائط اور ارکان کو پورا پورا

بجالاتے ہیں۔

۶ یعنی نیک کاموں میں۔

۷ یعنی قرآن پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور پہلے آسمانی کتابوں پر بھی۔ ایمان بچا جھٹکے کو نہیں

عمل کرنا دوسری بات ہے۔

پس حق تعالیٰ نے حق تعالیٰ کتابیں

انبیاء سلف علیہم السلام پر

نازل کی ہیں سب کو سچا سمجھنا

فرض اور شرط ایمان پر رہ گیا

عمل سودہ صرف قرآن پر ہوگا

پہلی کتابیں سچ ہو گئی ہیں

لئے ان پر عمل جائز نہیں۔

۶ یا ۲۴ حرکات والی مد لازم (۲-۲) خفا اور غنہ کی جگہ (۲-۲) ختم راء (راء کو پڑھنا) قتلہ

۷ یا ۲۵ حرکات والی مد واجب ۲ حرکات والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ قتلہ

۶ یا ۲۴ حرکات والی مد لازم (۲-۲) خفا اور غنہ کی جگہ (۲-۲) ختم راء (راء کو پڑھنا) قتلہ

۷ یا ۲۵ حرکات والی مد واجب ۲ حرکات والی مد ادغام اور ناقابل تلفظ قتلہ







اور اس کی بیٹیوں نے سحر کر دیا تھا جس سے آپ کو مرض کی سی حالت عارض ہو گئی۔ آپ نے حقتالی سے دعا کی۔ اس پر یہ دونوں سویس نازل ہوئیں جن میں ایک کی پانچ آیتیں اور ایک کی چھ آیتیں، مجموعہ گیارہ آیتیں ہیں اور آپ کو وحی سے اس سحر کا موقع بھی معلوم کر دیا گیا۔ چنانچہ وہاں سے مختلف چیزیں اٹھیں جن میں سحر کیا گیا تھا اور ہمیں بتا دیا کہ سحر بھی کیا چیزیں تھیں۔ گرجیں لگی ہوئی تھیں حضرت ۳۸ جبریل علیہ السلام یہ سورتیں پڑھنے گئے۔ ایک ایک آیت پر ایک ایک گڑھ کھل گئی۔ چنانچہ آپ کو بالکل شفا ہو گئی۔ اور دونوں سورتوں کے مجموعہ میں مختلف شوریہ سے استعاذہ کا اور سب امور میں حقتالی پر توکل کرنے کا حکم ہوا ہے + (حاشیہ صفحہ ۹۶۲)

شاہ قلی کی تخصیص متاخرات کے ہر وارثہ اس طرف ہو کہ جس طرح حقتالی سے کا ازالہ کر دیتا ہے اسی طرح اشریل یعنی سحر کا بھی اثر ازل کر سکتا ہے +

بچھہ شہنہ کا مطلب یہ کہ حدیث میں ہے کہ اللہ کا نام لینے سے وہ ہٹ جاتا ہے اور یہ اشریلان جن میں تو ظاہر ہو کہ اور شیطان اللہ میں حسب ۳۹ تفسیر کہ اس طرح سے ہے کہ کوئی اپنے کو ناجائز شفع کی صورت میں ظاہر کرتا ہے لیکن اگر اس کو زجر کو دیا جائے تو پھر دوسرے سے باز آجاتا ہے اور ہٹ جاتا ہے اور اگر قبول کر لیا جائے تو اور باغ کرتا ہے اور صفت انشاء اس طرح ہے کہ اللہ کے ساتھ اس سے استعاذہ کرنا سببِ مازہ کا ہوگا کیونکہ اسکی غاصبت سے تاثر عن ذکر اللہ +

۳

اس سے وہ دوسرے مراد ہے جو معنی الی المعصیت ہو جائے اور اس کا معصرت دینیہ ہونا ظاہر ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

آپ: اپنے استعاذہ کیلئے کہتے ہیں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے ۱

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہو) اور

النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

(بالخصوص کڈنے والے) گڑھوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ۝۵

جب وہ حسد کرنے لگے۔

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَتْلُوهُ سِتَّةُ آيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں اور ایک کوہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

آپ کہتے ہیں جس طرح کہ فلق میں گزرا کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ - آدمیوں

إِلَهُ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

کے معبود کی پناہ لیتا ہوں دوسرے ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے شیطان کے شر سے

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنْ

جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے خواہ وہ (دوسرے ڈالنے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

والا جن ہو یا آدمی ہو)

۶ حرکتوں والی مد لازم	۴-۳ ۶۱ حرکتوں والی اختیاری مد	۱۱۳ ۲-۳ حرکتوں والی مد	۱۱۴ ۲-۳ حرکتوں والی مد
۱۱۳ ۲-۳ حرکتوں والی مد واجب	۱۱۳ ۲-۳ حرکتوں والی مد	۱۱۳ ۲-۳ حرکتوں والی مد	۱۱۳ ۲-۳ حرکتوں والی مد

رُحَائِي مَا نُورُهُ

اللَّهُمَّ اِنِّسْ حِجَّتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ ارحمني بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ اجْعَلْهُ لِي مَآماً

وَنُوراً وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْ مَآلِسِيَّتِ عِلْمِي مِنْهُ مَا يَجْعَلُنِي

وَارْزُقْنِي يَوْمَئِذٍ اِنَّاءَ الْيَمَلِ اِنَّاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْنِي لِحُجَّتِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

# دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ۝ وَتَحَنَّنَ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّهِيدِينَ ۝

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ اِنزِلْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حِلَاوَةً وَبِكُلِّ

جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً اللَّهُمَّ اِنزِلْنَا بِالْأَلِفِ الْفَتْحَةَ وَبِالْبَاءِ الْكَسْرَةَ وَبِالْتَّاءِ تَوْبَةً وَبِالْثَّاءِ

ثَوَاباً وَبِالْجِيمِ جَمَالاً وَبِالْهَاءِ حِكْمَةً وَبِالْخَاءِ حَذراً وَبِالدَّالِ دَلِيلاً وَبِالذَّالِ ذِكَاً وَبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَ

بِالزَّاءِ زَكَاةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً وَبِالصَّادِ صِدْقاً وَبِالضَّادِ ضِيَاءً وَبِالظَّاءِ طَرَاةً

وَبِالظَّاءِ ظَفراً وَبِالْعَيْنِ عِلْماً وَبِالْعَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحاً وَبِالْقَافِ قُرْبَةً وَبِالْكَافِ كَرَامَةً

وَبِاللَّامِ لُطْفاً وَبِالْيَمِيمِ مَوْعِظَةً وَبِالتَّوْنِ نُوراً وَبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَبِالنُّونِ نَيْباً

اللَّهُمَّ اِنقِنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَارزُقْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قَرَأَتَنَا وَ

تَجَاوَزَعْنَا مَا كَانَتْ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَخْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ

مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيرٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلْتَهُ

عَلَيْهِ أَوْ سَيِّئٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْحَاثِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ

أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ تَرْيِغٍ لِسَانٍ أَوْ وَقْفٍ بَغَيْرِ وَقُوفٍ أَوْ ادْعَامٍ بَغَيْرِ مَدِّ غَيْرِ أَوْ اِظْهَارٍ بَغَيْرِ بَيَانٍ أَوْ

مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَنْزَةٍ أَوْ جَزْمٍ أَوْ اِعْرَابٍ بَغَيْرِ مَا كُتِبَتْهُ أَوْ قِلَّةٍ رَعْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ

آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ فَاعْفُوكُنَا رَبَّنَا وَارزُقْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ اللَّهُمَّ تَوَزَّقْ لَوْ بَيْنَا

بِالْقُرْآنِ وَنَرَيْنِ أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجِّنَا مِنَ الشَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيناً وَفِي الْقَبْرِ مَوْئِئاً وَعَلَى الصِّرَاطِ نُوراً وَفِي الْجَنَّةِ

رَفِيقاً وَفِي النَّارِ سِتْراً وَحِجَاباً وَآيَاتِ الْخَيْرِ كُلِّهَا دَلِيلاً فَارزُقْنَا عَلَى الْقَمَامِ وَارزُقْنَا

أَدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَبِالْبَشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِ نَامُوحَتِهِ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ

اجْمَعِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيراً كَثِيراً ۝



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم کے اس نادر نسخہ (جسکی نشر و اشاعت کا شرف دارالمعرفہ کو حاصل ہے، جو کافی جدوجہد کے بعد وجود میں آیا اور الدار الشامیہ سے اشاعت شدہ نسخہ کے مطابق ہے اور اس مکتبہ سے تصویر کی باقاعدہ قانونی اجازت کے بعد نشر ہو رہا ہے) کی صحت کتابت پر تمام علماء کا اتفاق ہے جیسا کہ حضرت عثمان ابن عفانؓ سے وارد ہوا ہے اور تمام حفاظ کرام کے حلقوں میں حفص عن عاصم کی روایت سے معروف و مشہور ہے۔ یہ عظیم کام اکابر علماء شام کی زیر نگرانی انجام پایا۔

مندرجہ ذیل کمیٹیوں نے اس قرآن کریم پر نظر ثانی کر کے اسکی نشر و اشاعت کی اجازت دی۔

- (۱) مرکز افتاء عام و دینی تعلیم سوریا
- (۲) وزارت اطلاعات سوریا
- (۳) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی (از ہر شریف) مصر
- (۴) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی، افتاء و دعوت و ارشاد سعودی عرب
- (۵) وزارت اوقاف اور مقدسات اسلامیہ اردن

اکابر علماء اور قراء کرام کی زیر نگرانی اس مصحف شریف میں تجوید کے بعض احکام کی تطبیق مختلف رنگوں میں ہوئی اور انھیں حضرات کی جدوجہد کا نتیجہ دیکھ کر یہ مبارک کام اچھی طرح پایہ تکمیل تک پہنچا۔

دارالمعرفہ کو اس مصحف شریف کی نشر و اشاعت کی منظوری مجلس اسلامی ریسرچ اکیڈمی از ہر شریف سے حاصل ہے اور مصحف التجوید ﴿وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِلاً﴾ کا لقب بتاریخ ۲۸-۵-۱۴۲۰ھ الموافق ۸-۹-۱۹۹۹ء کو دیا گیا ہے۔ (یا اجازت نامہ اس مصحف شریف کے شروع میں دیکھا جاسکتا ہے) اس مصحف تجوید کی نشر و اشاعت کے مبارک موقع پر دارالمعرفہ علامہ شیخ احمد کفتارو (مفتی عام سوریا و صدر مجلس افتاء اعلیٰ) کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے وزارت اطلاعات کی منظوری کے مطابق (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۲۶-۳-۱۹۹۴ء کو اسکی نشر و اشاعت کا فتویٰ جاری کیا انجینئر طحی نے اسکی نشر و اشاعت کی منظوری وزارت اطلاعات سے (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۱۳-۹-۱۹۹۴ء کو حاصل کی۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد حبش (استاذ علوم قرآن کریم، دمشق یونیورسٹی) کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس کام کو بخوبی انجام دیا۔ اور علامہ کریم رائج (شیخ قراء شام) کا احسان مند ہے جو اس مبارک کام میں ہمیشہ اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے اور اسی طرح شیخ قاری عی الدین کردی مدظلہ کا بھی شکر گزار ہے جو اس کام کی طرف مسلسل رغبت دلاتے رہے اور حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

مکتبہ دارالمعرفہ ملک شام کے اکابر علماء کرام ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی، ڈاکٹر وہبہ الزحیلی، ڈاکٹر محمد عبداللطیف فروز وغیرہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اس کام کی طرف رغبت دلانے اور حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے نیک مشوروں سے نوازا، اور کافی مدد بھی فرمائی ہیں۔

عالم اسلام کے اکابر علماء کا بیحد شکریہ کہ انھوں نے اس کام کی تکمیل میں بہت ساتھ دیا اور اپنے نیک مشوروں سے نوازتے رہے تاکہ آئے والی نسلوں کو قرآن کی تلاوت کرنے میں آسانی ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِلاً﴾ (اور قرآن کریم کو پڑھ کر پڑھو)

دارالمعرفہ اولاد و خیر ذات پاک کا شکر گزار ہے جس نے اس مبارک کام کی توفیق دی۔ درود و سلام ہو پیغمبر خدا محمد ﷺ اور انکے چنییدہ صحابہ کرام پر اور آئے والی نسلوں پر جو قیامت تک قرآن کریم کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے رہیں گے۔

## اس مصحف شریف میں تطبیق شدہ احکام کی مثالیں:

سرخی رنگ سے لکھے ہوئے حروف پڑھنے نہیں جائیں گے

- ۱- لام شمسیہ الشَّمْسُ .
- ۲- الف صغیر جمع قَالُوا .
- ۳- ہمزہ وصل اسی کلمہ میں وَالْقَمَرِ .
- ۴- خلاف قاعدہ لکھا ہوا الصَّلَاةُ .
- ۵- ادغام بلا غنہ کَانَ لَمْ - مُصَدِّقًا لِّمَا - عَدُوِّيَّ - فَيُؤَمِّدُ لَا .
- ۶- ادغام متجانس اَنْفَلْتَ دَعَا - لَقَدْ تَقَطَّعَ .
- ۷- ادغام متقارب بَلْ رَبِّكُمْ - نَخْلُكُمْ .

## سرخ حروف (بتدرجہ رنگوں کیساتھ) مددگار اندک طرح کھینچا جائیگا

- ۸- مد لازم کلی مثل (۶ الف کے برابر) دَابَّةٌ .
- ۹- مد لازم حرنی مثل (۶ الف کے برابر) اَللّٰہ .
- ۱۰- مد فرق (۶ الف کے برابر) اَللّٰہ اَذِّنْ .
- ۱۱- مد متصل (۵ یا ۳ الف کے برابر) جَاءَهُمْ .
- ۱۲- مد منفصل (۵ یا ۳ الف کے برابر) حَتّٰی اِذَا .
- ۱۳- مد صلہ کبریٰ (۵ یا ۳ الف کے برابر) تَاوِيْلَکَ اِلَّا - بِہٖ اِلَیْہ .
- ۱۴- مد عارض (بسبب السکون) اَلْمِیْزَانُ ۝ - تُفْلِحُونَ ۝ - حٰکِمِیْمٌ .
- ۱۵- مد لین (۲ یا ۶ الف کے برابر) الْبَیْتِ ۝ - خَوْفٌ .
- ۱۶- کھڑی الف (۲ الف کے برابر) یَقْدِرُ .
- ۱۷- مد صغریٰ (۲ الف کے برابر) لَہٗ تَصَدّٰی - نُوْرَتِہٖ مِنْہَا .

۱۸- مد عوض (الف کا رنگ کا لا رہے گا اور وقف کی حالت میں ۲ الف کے برابر کھینچا جائیگا) وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِکَ

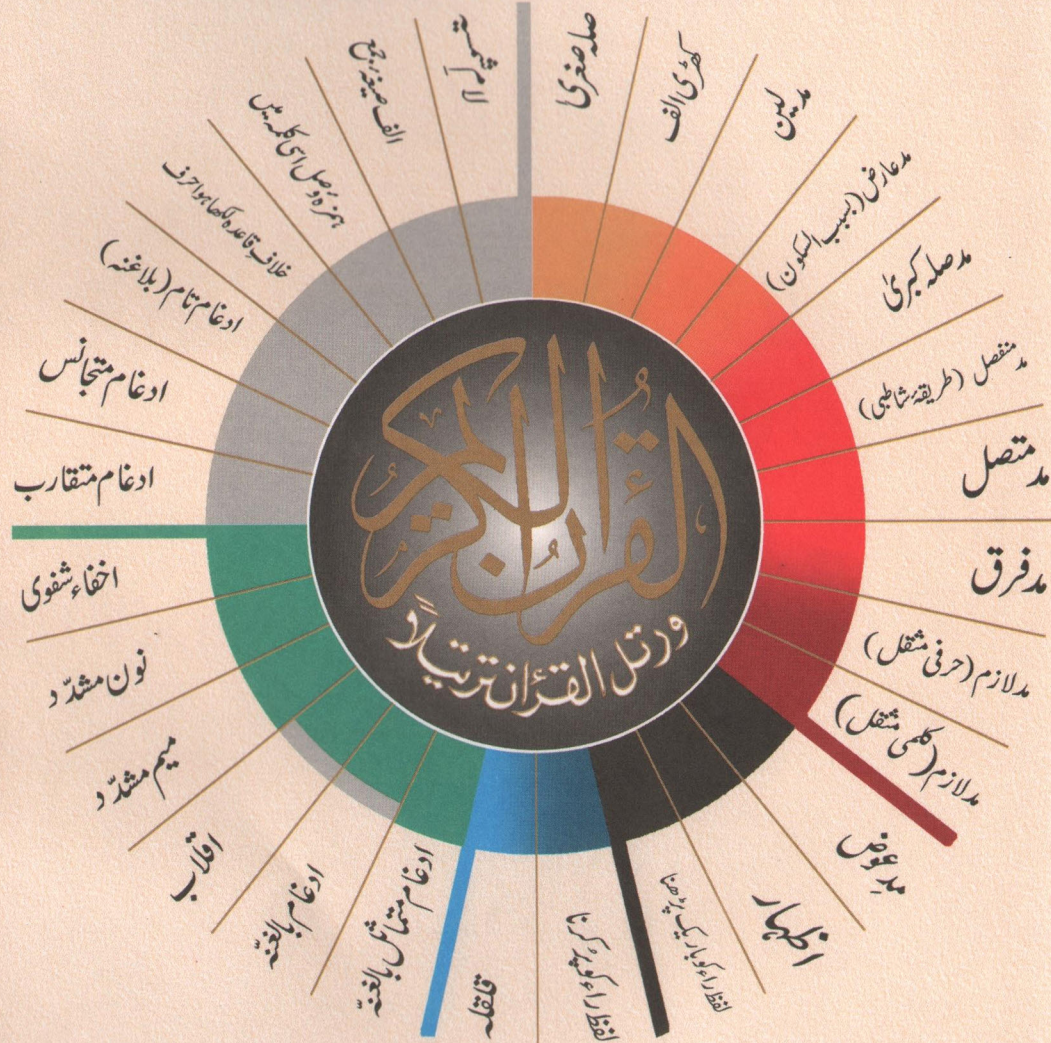


# مصحف تجوید

تین بنیادی رنگ: (سرخ رنگ بتدریج اپنے انواع و اقسام کیساتھ سبز رنگ نیلا رنگ)

یہ بات دھیان میں رہے کہ سرخی رنگ والا لفظ پڑھائیں جائیگا

۲۸ حکم ادا کئے جائیں گے



تجوید (راء کو پڑھنا)  
قلقلہ

اخفاء اور غنة کی جگہ (۳ حرکتیں)  
ادغام اور ناقص تلفظ

۶ حرکتوں والی مد لازم  
۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب  
۲ حرکتوں والی مد

سبز رنگ والے حروف غنة کی نشاندہی کرتا ہے (غنة کی ادائیگی ناک سے ہوگی) اور اسکی مقدار دو الف کے برابر ہے

۱۹- اخفاء بالغنة - مَنْ كَلَّ - رَسُولًا فَتَنِّيْعَ - خَيْرٌ فَاَعَيْنُونِيْ - عَمَدٍ تَرْوُنَهَا

(اخفاء شفوی)

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

فَاتَّهَمُ

۲۰- نون مشدّد  
(غنة شدیدہ)

۲۱- میم مشدّد  
(غنة شدیدہ)

۲۲- اقلاّب  
(چھوٹی میم پر غنة)

۲۳- ادغام بالغنة  
(حرف مدغم فیہ پر غنة ہوگا)

۲۴- ادغام متماثل

مِنْ بَعْدِ - اَمْوَاتًا بَلْ - تَسْرِيْعًا بِاِحْسَانٍ - اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

مَنْ يَشْتَرِ - غَدًا يَبْرَتَعُ - رِجَالٌ وَسَبْعُ - حَبَّةٍ مِّنْ

رَبِّهِمْ مُّنِيْبِيْنَ - لَنْ تُؤْمِنَ - رَحِمْتُ تِجَارَتَهُمْ

نیلا لفظ قلقلہ وپر ہونے کی نشاندہی کرتا ہے

۲۵- قلقلہ قَبْلَتِهِمْ - تَجْعَلُوا - وَاذْعُوا - شَطْرَهُ - الْفَلَقِ

۲۶- لفظ (راء کو پڑھنا)

الرَّسُولُ - يَبْرَتَعُ - بِالْآخِرَةِ - خَيْرُ

۲۷- لفظ (راء) کو باریک پڑھنا  
(راء کا رنگ سیاہ رہے گا)

۲۸- اظہار مَنْ اَخْبَبَتْ - سَيِّئًا عَسَى - نَفْسٌ اِلَّا - اٰيَةُ حَتَّى

(نون و تنوین سیاہ رہے گا)

نوٹ: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا اگر ایسی جگہ ٹھہرتا ہے جو رنگا ہوا ہے تو اس رنگے ہوئے لفظ کا حکم ختم ہو جائیگا گویا کہ وہ ایک عادی کالے رنگ والا لفظ ہے۔

نیز حرف مد (جو کسی لفظ کے آخر حرف سے پہلے ہے) کے ساتھ وقف کی حالت میں مد جائز (بسبب السکون) جیسا معاملہ کیا جائیگا اور اسی طرح حروف قلقلہ (ق ط ب ج د) بھی، اور ان کی حرکت گرا دی جائیگی۔

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ صفات حروف اور اسکے مخارج کو کسی قاری سے سننا ضروری ہے تاکہ اچھی طرح اسکو ادا کیا جاسکے کیوں کہ یہ مصحف شریف (مصحف تجوید) کسی قاری سے سننے اور علم حاصل کرنے سے بے نیاز نہیں کریگا۔